# حیض کی حالت میں جائے نماز پر بیٹھنا

**مجیب:** مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3238

**تاریخ اجراء:** 22ربیع الثانی1446ھ/26اکتوبر2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا حیض کی حالت میں جائے نماز پر بیٹھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عورت حیض کی حالت میں جائے نماز پر بیٹھ سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بلکہ عورت کے لئے مستحب ہے کہ فرض نمازوں اوراس کے علاوہ جن نوافل کی اس کی عادت تھی جیسے اشراق وچاشت، تہجد وغیرہ کے اوقات میں وضو کرکے مسجدِ بیت (یعنی اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) میں اس نماز کی ادائیگی کی مقدار برابر ذکرواذکار میں وقت گزارے کہ اس طرح کرنے سے ایک تو اسے ذکرواذکار کا ثواب حاصل ہوگا، اور دوسرا اس کی اس نماز کی عادت بھی برقرار رہے گی بلکہ ایک روایت کے مطابق تو اسے نماز کا ثواب ملے گا۔ اوراس کے لیے جائے نماز پر بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں کہ حیض والی کے لیے جائے نماز پر بیٹھنے کی ممانعت کہیں نہیں آئی۔

سننِ دارمی اور مصنَّف ابن ابی شَیبہ (2/127) میں ہے، والنظم للدارمی: "عن عقبة بن عامر الجُهَنّي رضي الله عنه أنه كان يأمر المرأة الحائض عند أوان الصلاة أن توضأ وتجلس بفناء مسجدها، فتذكر الله وتسبح" ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ حیض والی عورت کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ نماز کے اوقات میں وضو کرے اور اپنی مسجد کے کونے (گھر میں نماز پڑھنے کی جگہ) میں بیٹھ کر اللہ پاک کا ذکر کرے اور تسبیح پڑھے۔ (سنن الدارمی، رقم الاثر1013، ج1، ص673، دار المغنی، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ)

منھل الواردین میں ہے "(یستحب لھا اذا دخل وقت الصلاۃ ان تتوضا وتجلس عند مسجد بیتھا۔۔۔ مقدار ما یمکن اداء الصلاۃ فیہ تسبح وتحمد) لئلا تزول عنھا عادۃ العبادۃ وفی روایۃ یکتب لھا احسن صلاۃ تصلی "ترجمہ: عورت کے لئے مستحب ہے کہ جب نماز کا وقت داخل ہو تو وہ وضو کرکے اپنی مسجد

بیت میں اتنی دیر بیٹھ کر تسبیح و تحمید کرے جتنی دیر میں نماز ادا کرنا ممکن ہو، تاکہ اس کی عبادت کی عادت زائل نہ ہو، اور ایک روایت میں ہے کہ اس کے لئے بہترین نماز کا ثواب لکھا جائے گا۔ (مجموعۃ رسائل ابن عابدین، ص110، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "حائض و نفساء کو جب تک حیض و نفاس باقی ہے، وضو و غسل کا حکم نہیں، مگر اُنہیں مستحب ہے کہ نمازِ پنجگانہ کے وقت اور اشراق و چاشت و تہجد کی عادت رکھتی ہو، تو ان وقتوں میں بھی وضو کر کے کچھ دیر یادِ الٰہی کر لیا کرے کہ عبادت کی عادت باقی رہے۔" (فتاوی رضویہ، ج2، ص44، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net